حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

● فتنۂ قادیانیت کو پکڑیئے: (فہم ختم نبوت سیریز نمبرا) تحقیق وتدوین: محمد طاہر عبدالرزاق

قیمت: ۹۰ روپے ناشر: عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان

ملنے کا پتا: ادارہ تالیفاتِ ختم نبوت، کتاب مارکیٹ۔غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔لاہور

طاہر عبدالرزاق، دفاع ختم نبوت کے قلمی محاذ پر جرأت و بہادری سے لڑنے والا ایک جانباز سپاہی ہے۔ وہ اب تک درجنوں کتابیں مرتب کر کے شائع کر چکے ہیں۔ زیرنظر کتاب حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوریؒ، علامہ سید سلمان ندویؒ، علامہ خالد محمود، مولانا مشتاق احمد، مفتی نظام الدین شامزئیؒ مولانا محمود احمد رضوی اور مولانا تاج محمودؒ کے عقیدۂ ختم نبوت اور محاسبۂ مرزائیت کے حوالے سے نہایت علمی و تحقیقی مضامین ومقالات کو اخذ وترتیب کی دشوار گھاٹیوں کو عبور کر کے نہایت سلیقہ مندی سے یکجا کر دیا ہے۔

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی اور ڈاکٹر شاہد کشمیری نے ابتدایے لکھے ہیں۔ سرورق، کتابت، طباعت خوبصورت ہے۔ یہ کتاب قادیانیت کے محاذ پر سرگرم مجاہدین کے مطالعے اور استفادے کے لیے طاہر عبدالرزاق کا بہترین تحفہ ہے۔

(تبصرہ: ساغر اقبالی)

● اسلام کے اجالے، قادیانیت کے اندھیرے (فہم ختم نبوت سیریز نمبر۳) تحقیق وتدوین: محمد طاہر عبدالرزاق

قیمت: ۹۰ روپے ناشر: عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان

ملنے کا پتا: ادارہ تالیفاتِ ختم نبوت، کتاب مارکیٹ۔غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔لاہور

مجاہد ختم نبوت جناب طاہر عبدالرزاق نے بے شمار کتابوں سے خوشہ چینی و ریزہ چینی کر کے ماضی اور حال کی شخصیات کے جواہر علمیہ کو اعلیٰ ذوق وہنر کے ساتھ مرتب ومدوّن کیا ہے۔ یہ کتاب عقیدۂ ختم نبوت، استیصالِ مرزائیت اور اس عنوان سے متعلق نہایت علمی، تحقیقی اور ایمان کو منور کرنے والی تحریریں اپنے جلو میں لیے ہوئے ہے۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ، حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ، مفکر احرار چودھری افضل حقؒ، سید سلمان ندویؒ، مفتی محمد شفیعؒ، مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا عنایت اللہ چشتیؒ، سید مرتضیٰ حسن چاند پوریؒ، مولانا عبدالستار نیازیؒ اور سید یونس الحسنی کی نگارشات کتاب کی زینت ہیں۔ جبکہ مولانا زاہد الراشدی نے ابتدائیہ تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب قادیانیت کے اندھیرے میں بھٹکنے والے بصیرتِ ایمانی سے محروم لوگوں کو واقعی اسلام کے اجالے میں لا کھڑا کرتی ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)